بسم اللہ الرحمن الرحیم ، حامداً ومصلیاً ، الجواب وباللہ التوفیق

اسلام کے اصول سادہ اور فطری ہیں ۔ اس نے مختلف عبادتوں اور تہواروں کے اوقات کے لئے ایسی چیزوں کو معیار بنایا ہے جنکا سمجھنا اور جاننا ہر عام وخواص اور ناخواندہ وتعلیم یافتہ آدمی کے لئے ممکن تھا اسی لئے اس نے قمری مہینوں کے بارے میں تکلفات سے کام لینے کے بجائے چاند دیکھنے یا مہینہ کے ۳۰ دن مکمل کرلینے کو معیار قرار دیا ہے ۔ اسلئے امام ابو حنیفہؒ امام مالکؒ امام احمدؒ اور عام فقہاء کا اتفاق ہے کہ فلکیاتی علوم اور حساب پر عید ورمضان کا فیصلہ درست نہیں ہے کیونکہ اسلام کا مزاج اور ... میں ایسی تکلف آمیز تحقیقات کا نہیں ہے جنکا ہر خاص وعام آدمی سے تعلق ہو ۔ دوسرے اس فن کی آراء کبھی ایک دوسرے سے مختلف ہی ہوتی ہیں اور کبھی غلط بھی ثابت ہوتی ہے جیسا کہ آئے دن جنتریوں اور تقویموں کے سلسلہ میں مشاہدہ ہے

اسلئے فلکیاتی مفروضہ حسابات کی تھیوری اور میتونی سائکل حساب کے مفروضہ نیو مون اور اسکے مفروضہ امکان رویت حسابات کو شرعی ثبوت ہلال کے لئے اثباتاً ونفیاً یا اجمالاً جزو عنصر کی بنیاد کے طور پر مشروط کرنا درست نہیں ہے

(۲) لہذا چاند کی رویت وثبوت ہلال کا ایسا فیصلہ جو نبویؐ طریقہ کے برخلاف مذکورہ فلکیاتی نیو مونوں کے میتونی حساب کے امکان رویت کی شرط کے ساتھ مشروط ہو شرعاً معتبر نہ ہوگا لہذا ایسے فیصلہ پر عمل کرنا کروانا جائز نہیں ہے

(۳) منصوص نبوی طریقہ وشہادت کے لئے ایسے غیر منصوص طریقہ کو

شرط قرار دینا اس دن شرعی شہادت کی قبولیت کے بجائے غیر معتبر
کی شہادت کی شرط عائد کرنا درست نہیں ہے

واللہ تعالی اعلم بالصواب

کتبہ العبد ابراہیم مظاہری

خادم جامعہ کہروڑ

۱۳ جون سنہ ۲۰۱۰ء